کیا آپ گناہوں کی بخشش چاہتے ہیں؟

محمد بشیر الطیب
الجہراء الکویت

قرآن: قال رب انی ظلمت نفسی فاغفرلی فغفرله انه هو الغفور الرحيم

ترجمہ: کہا اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا تو مجھے معاف کردے اللہ تعالیٰ نے اس کو معاف کر دیا۔ اور وہ بخشش اور بہت مہربانی کرنے والا ہے۔ (سورۃ القصص:۱۶)

محترم قارئین، میرے مسلمان بھائیو!

اس دنیا کی رنگ وبو میں کوئی بھی انسان ایسا نہیں جو گناہوں کی دلدل میں نہ پھنسا ہوا ہو سوائے انبیاء کے جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے محفوظ رکھا جو معصوم عن الخطاء تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں اور جنوں کو اپنی عبادت کیلئے پیدا کیا ہے اور ان کی راہنمائی کیلئے ہر دور میں اپنے انبیاء کو مبعوث کیا تاکہ اولاد آدم میری یاد سے غافل نہ ہو لیکن اس کے باوجود بھی یہ انسان اپنے دشمن شیطان کے وساوس میں آکر اپنے مالک حقیقی سے غافل ہوکر ایسے کام کر گزرتا ہے جو جنت کے منافی اور جہنم میں جانے کا سبب بنتے ہیں اور کئی ایسے گناہ کبیرہ کرلیتا ہے جن سے بخشش سوائے توبہ کے ہو ہی نہیں سکتی اور اگر یہ اسی حالت میں سوائے توبہ کے مر گیا تو ابدی جہنم میں چلا جائیگا جس سے پھر نکلنا محال ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ اس لئے قرآن مجید میں انسان کی اس غفلت اور گناہوں سے بخشش کے متعلق بار بار آگاہی کرائی گئی ہے کہ اے انسان اگر تو نے گناہ کیا ہے تو آجا میرے دروازے پر اور اپنے گناہ کی معافی طلب کر میں معاف کرنے والا ہوں اور تو اس بارے سے ناامید نہ ہو میں ہی تیرے سارے گناہ بخشنے والا ہوں۔

اور اسی طرح اس انسانیت کے محسن نبی رحمت ﷺ نے بھی ہم کو ایسے اعمال بتائے ہیں کہ اگر ہم ان کو بجالائیں اور عمل کریں تو ہمارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور اگرچہ یہ گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں اللہ تعالیٰ معاف کردیتے ہیں۔ تو اس طرح اس انسانیت کو جہنم کی آگ سے بچنے کیلئے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے بہت سے طریقے اور اعمال بتائے ہیں کہ تم اس طرح ان اعمال کے کرنے سے میرے عذاب سے بچ سکتے ہو۔ جب تم اعمال صالحہ (نیکی والے کام) کرو گے تو تمہارے گناہ مٹا دیئے جائیں گے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

ان الحسنات يذهبن السيئات ذالک ذکری للذاکرین (سورۃ ھود:۱۱۴)

ترجمہ: یقیناً نیکیاں برائیوں کو دور کردیتی ہیں اور نصیحت ہے نصیحت پکڑنے والوں کیلئے۔

ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ نے کچھ اپنی وسیع رحمت کا اظہار کیا ہے صرف گناہ ہی نہیں مٹائیں گے بلکہ ان برائیوں کے بدلے ان کی جگہ نیکیاں ہی نیکیاں لکھ دیں گے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

الا من تاب وامن وعمل عملا صالحا فاولئک يبدل الله سيأتهم حسنات وكان الله غفورا رحيما (سورۃ الفرقان:۷۰)

ترجمہ: سوائے ان لوگوں کے جو توبہ کریں اور ایمان لائیں اور نیک کام کریں ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ تعالیٰ نیکیوں سے بدل دیتا ہے اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربانی کرنے والا ہے۔

نبی رحمت ﷺ نے جو ساری انسانیت کے محسن ہیں اپنی تعلیم میں ہم کو ایسے اعمال بتائے ہیں جن کے کرنے سے بھی انسان کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں آج کی اس تحریر میں بندہ ناچیز آپ کی تعلیم گلدستہ احادیث سے وہ عمل پیش کر رہا ہے جن سے انسان گناہوں سے پاک ہوکر جنت کا وارث بن کر جہنم سے نجات حاصل کر لیتا ہے۔ آیئے گلدستہ احادیث کا ذکر کریں صرف ترجمہ احادیث پر ہی اکتفاء کرتے ہوئے ان کو احاطہ تحریر میں لانا مقصود ہے تاکہ مضمون مختصر ہو اور قاری کو پڑھنے میں آسانی ہو۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب مسلمانوں کو اپنے گناہوں پر نادم ہوکر اپنے مالک حقیقی کی طرف رجوع کرنے کی اور توبہ واستغفار کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ایسے عمل کرنے کی توفیق دے جن سے گناہ معاف ہوسکیں۔

حدیث **1**: ترجمہ:

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص سورج کے

مغرب سے طلوع ہونے سے قبل سچی توبہ کرلے گا اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔ (رواہ مسلم، ریاض الصالحین)

جو سچی توبہ سے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ سے جو دوری تھی وہ اب ختم ہو گئی اور اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کے بدلہ اس کے گناہ معاف کر کے نیکیاں اس کے اعمال نامہ میں بھر دیتا ہے۔

حدیث 2: ترجمہ:

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے وضو کیا اور اچھے طریقے سے (سنت کے مطابق) وضو کیا تو اس کے جسم سے گناہ نکل جاتے ہیں حتیٰ کہ اس کے ناخنوں کے نیچے سے بھی۔ (رواہ مسلم، ریاض الصالحین)

مسلمان اگر سنت کے مطابق اچھے طریقے سے وضو کرتا ہے اللہ تعالیٰ کی رحمت سے اس کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اگرچہ اس کے گناہ ناخنوں کے نیچے ہی کیوں نہ ہوں ان گناہوں سے مراد صغیرہ گناہ ہیں۔ کبیرہ گناہ تو سچی توبہ سے ہی معاف ہونگے۔

حدیث 3: ترجمہ:

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتلاؤں جس کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ خطائیں مٹا دیتا ہے۔ اور درجے بلند فرماتا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا کیوں نہیں اے اللہ کے رسول ﷺ آپ نے فرمایا: مشقت اور ناگواری کے باوجود کامل وضو کرنا مسجدوں کی طرف زیادہ قدم چلنا اور ایک نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنا پس یہی رباط، پس یہی رباط، یہی رباط ہے۔ (رواہ مسلم، ریاض الصالحین)

یہی وہ عمل ہیں جن کے کرنے سے گناہوں کی معافی اور درجوں کا بلند ہونا۔ یعنی سردی اور گرمی میں مشقت سے وضو کرنا، ایک نماز کے بعد دوسری نماز کیلئے انتظار کرنا۔ مسجدوں کی طرف جانا یہ ہی رباط یعنی محاذ جنگ میں سرحدوں کی حفاظت کرنے کے برابر ثواب ہے۔

حدیث 4: ترجمہ:

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جس شخص نے اذان سن کر یہ کلمات کہے: اشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ وان محمدا عبدہ ورسولہ، رضیت باللہ ربا وبمحمد رسولا وبالاسلام دینا۔ اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ (رواہ مسلم، ریاض الصالحین)

دیکھیے یہ چند کلمات پڑھ لینے سے بندہ مومن کے اللہ تعالیٰ گناہ معاف کر دیتا ہے اس میں کوئی زیادہ وقت بھی نہیں لگتا اس لئے ہم کو کوشش کرنی چاہئے کہ ان کلمات کو خود بھی یاد کریں اور اپنی اولاد کو بھی یاد کرانے کی کوشش کریں تاکہ آپ کے صغیرہ گناہوں کا کفارہ بن جائیں۔

حدیث 5: ترجمہ:

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پانچ نمازیں، جمعہ دوسرے جمعہ تک (کا وقفہ) ان (صغیرہ) گناہوں کا کفارہ ہے۔ جو اس کے درمیان ہونگے جب تک کبیرہ گناہوں کا ارتکاب نہ کریں (رواہ مسلم، ریاض الصالحین)

یہ اللہ تعالیٰ کا کتنا بڑا انعام ہے اہل ایمان پر کہ جو انسان یہ عمل پانچ نمازیں، اور جمعہ پڑھتا ہے اور صحیح سنت طریقہ پر پڑھتا ہے تو نمازوں کے وقفہ اور ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ کے وقفہ تک اس مومن بندہ کے صغیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں بشرط کہ کبیرہ گناہ نہ کرے کیونکہ کبیرہ گناہ توبہ کے بغیر معاف نہیں ہوتے صرف نمازیں پڑھ لینے سے کبیرہ گناہ معاف نہیں ہو سکتے۔

حدیث 6: ترجمہ:

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بھی ہر نماز کے بعد تینتیس مرتبہ سبحان اللہ، تینتیس مرتبہ الحمد للہ، اور تینتیس مرتبہ اللہ اکبر کہتا ہے اور پھر سو (100) کی گنتی پوری کرتے ہوئے پڑھتا ہے، لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر۔ تو اس کے سارے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں (رواہ مسلم)

یہ ایک چھوٹا سا عمل ہے جو بندہ مومن ہر نماز کے بعد کرتا ہے تو اس کو اتنا بڑا انعام اللہ تعالیٰ کی طرف سے حاصل ہوتا ہے کہ اس کے تمام گناہ معاف کئے جاتے ہیں یہ گناہ صغیرہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں ہم کو تو اس پر کمر بستہ ہو جانا چاہئے جو لوگ اس وظیفہ سے غافل ہیں وہ بہت بڑے خسارہ ونقصان میں ہیں ان کو اس سے ہوش میں آنا چاہئے اور اس انعام ربانی کو حاصل کرنا چاہئے کہیں یہ گناہ ہم کو جہنم میں نہ لے جائیں۔

حدیث 7: ترجمہ:

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے (اللہ تعالیٰ کی رضاء

کیلئے) رمضان المبارک کے روزے رکھے تو اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں (مسلم بخاری، ریاض الصالحین) اہل ایمان کے گناہوں کی معافی اللہ تعالیٰ کن کن بہانوں سے کر رہے ہیں یہ اللہ تعالیٰ کی وسیع رحمت جو کہ اپنے بندوں کیلئے رحمٰن ورحیم ہونے کے ناطے سے کرتا ہے۔

حدیث 8: ترجمہ۔

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے عرفہ کے روزہ کی بابت سوال کیا گیا آپ نے فرمایا وہ گذرے ہوئے اور آئندہ سال کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے (رواہ مسلم، ریاض الصالحین)

اللہ تعالیٰ کے انعامات کو شمار کرنا چاہیں تو یہ انسان کے بس میں نہیں یہ ایک ایسا انعام ہے کہ اس دن اہل ایمان کا ایک جم غفیر حج کی سعادت سے معمور ہو رہا ہوتا ہے تو اکثر اہل ایمان اس سعادت کو حاصل کرنے سے محروم رہتے ہیں لیکن رب العالمین نے ان محرومین کو یہ ایک انعام عظیم، اسی دن عطاء کر کے خوش کر دیا کہ وہ تو عرفات میں اپنے رب کے قرب کو وقوف کر کے حاصل کر رہے ہیں اور تم جہاں کہیں بھی ہو ایک روزہ اس دن کا رکھ کر میرا قرب حاصل کر لو جس طرح ان کے گناہ اس دن میں معاف کروں گا اس طرح ہی آپ کے بھی اس ایک روزہ سے دو سال کے گناہ معاف کر دوں گا فکر نہ کرو۔

حدیث 9: ترجمہ:

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک درمیانی مدت کے گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور کی جزاء بدلہ جنت ہے (بخاری ومسلم، ریاض الصالحین)

اللہ تعالیٰ اہل ایمان کو یہ توفیق دے وہ اپنے مال کو جو ان کو اللہ تعالیٰ نے عطاء کیا ہے کہ وہ اس عمل کیلئے خرچ کریں اور زندگی میں حج وعمرہ بار بار کریں اور اپنے گناہوں کا کفارہ کرتے رہیں کتنے ہی خوش نصیب لوگ ہیں جو ہر سال عمرہ کی سعادت حاصل کر کے اس انعام ربانی کو پاتے ہیں۔

حدیث 10: ترجمہ:

حضرت ابی سعید اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی رحمت ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو جو بھی تکان، بیماری، فکر غم و تکلیف پہنچتی ہے حتیٰ کہ کانٹا بھی چبھتا ہے تو اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ (بخاری ومسلم، ریاض الصالحین)

اہل ایمان کے ساتھ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحمت کا خاص معاملہ کرتا ہے جو دوسرے انسانوں کو نہیں ملتا۔ وہ اس مومن بندے کے ساتھ ہر حال میں وسیع رحمت سے ہی پیش آتا ہے۔ دنیا میں پہنچنے والے اس کو مصائب، غم والم اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کا کفارہ بنا دیتا ہے لیکن اس صورت میں جب یہ بندہ اس پر صبر کرے اور آخرت میں بھی اس کو کوئی غم و فکر نہیں ہوگا۔

تلک عشرۃ کاملۃ

محترم قارئین احترام اس موضوع میں بہت سارا ذخیرہ احادیث موجود ہے تھوڑی کوشش کر کے آپ کتب احادیث کا مطالعہ کرنے پر توجہ دیں۔ بندہ نے تو صرف دس احادیث کا انتخاب کر کے آپ کی خدمت میں پیش کی ہیں انشاء اللہ دوسری فرصت میں پھر آپ کی خدمت میں گلدستہ احادیث سے ایسے چن چن کر پھول پیش کرنے کی کوشش کروں گا۔ اللہ تعالیٰ سے التجا ہے کہ اے رب العالمین ہم سب کو ان اعمال صالحہ پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

مجلّہ ترجمان الحدیث میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

اظہار تعزیت

مرکزی جمعیت اہلحدیث فیصل آباد کی معروف شخصیت قاری محمد ایوب صاحب کے صاحبزادے حافظ محمد ابوبکر فاضل جامعہ سلفیہ کی اہلیہ محترمہ مختصر علالت کے بعد وفات پا گئیں، اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ نہایت متقی، پرہیزگار، صوم وصلوٰۃ کی پابند اور صابرہ وشاکرہ خاتون تھیں۔ مرحومہ کی وفات، قاری محمد ایوب صاحب کے پورے خاندان کیلئے شدید صدمے کا باعث بنی، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مرحومہ کو بہت سی صلاحیتیں ودیعت فرمائی تھیں۔

اساتذہ، طلبہ اور انتظامیہ جامعہ سلفیہ خصوصاً شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی، مولانا محمد یونس، چوہدری محمد یاسین ظفر، مفتی عبدالحنان، صوفی احمد دین، حاجی بشیر احمد اور مولانا یوسف انور نے سوگوار خاندان سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے مرحومہ کی بلندی درجات اور لواحقین کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔

ادارہ ترجمان الحدیث قاری محمد ایوب صاحب، حافظ ابوبکر اور ان کے خاندان سے اظہار ہمدردی کرتے ہوئے دعاگو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام نصیب فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین